سوال

(6) شوہر کی وفات کے بعد بیوی کا شادی سے رک جانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کے لیے یہ جائز ہے کہ وہ اپنے پہلے شوہر کی وفات کے بعد دوسری شادی سے رکی رہے یا کوئی آدمی اپنی بیوی کو حکم دے کہ اگر وہ اس سے پہلے فوت ہو گیا تو وہ دوسری شادی نہیں کرے گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے شوہر کی وفات کے بعد (دوسری) شادی سے رک جائے کیونکہ یہ (رکنا) صرف نبی کریم ﷺ کی بیویوں کے ساتھ خاص تھا (یعنی ان کے لیے جائز نہیں تھا کہ وہ آپ ﷺ کی وفات کے بعد کسی بھی دوسرے شخص سے شادی کریں) اور اس کے شوہر کے لیے بھی جائز نہیں کہ وہ اسے اپنے بعد شادی سے روکے اور (اگر وہ روکتا ہے تو) اس حکم میں اس پر شوہر کی اطاعت لازم نہیں کیونکہ نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے:

إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ

''اطاعت صرف نیکی کے کام میں ہے۔'' (صحیح، صحیح الجامع الصغیر (7520) المشکاۃ (3696))

(سعودی فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

سلسلہ فتاویٰ عرب علماء 4

صفحہ نمبر41

محدث فتویٰ